مرکز مدیریت حوزہ ہائے علمیہ اسلامی جمہوریہ ایران کا ترجمان

صدائے حوزہ

مقدماتی اشاعت

شمارہ نمبر ۲۹

۶ ربیع الثانی ۱۴۴۴ھ ۔ یکم نومبر ۲۰۲۲ء

مناسبتی مضمون

ولادت امام عسکریؑ کی مناسبت سے خصوصی مضمون (صفحہ ۱۲)

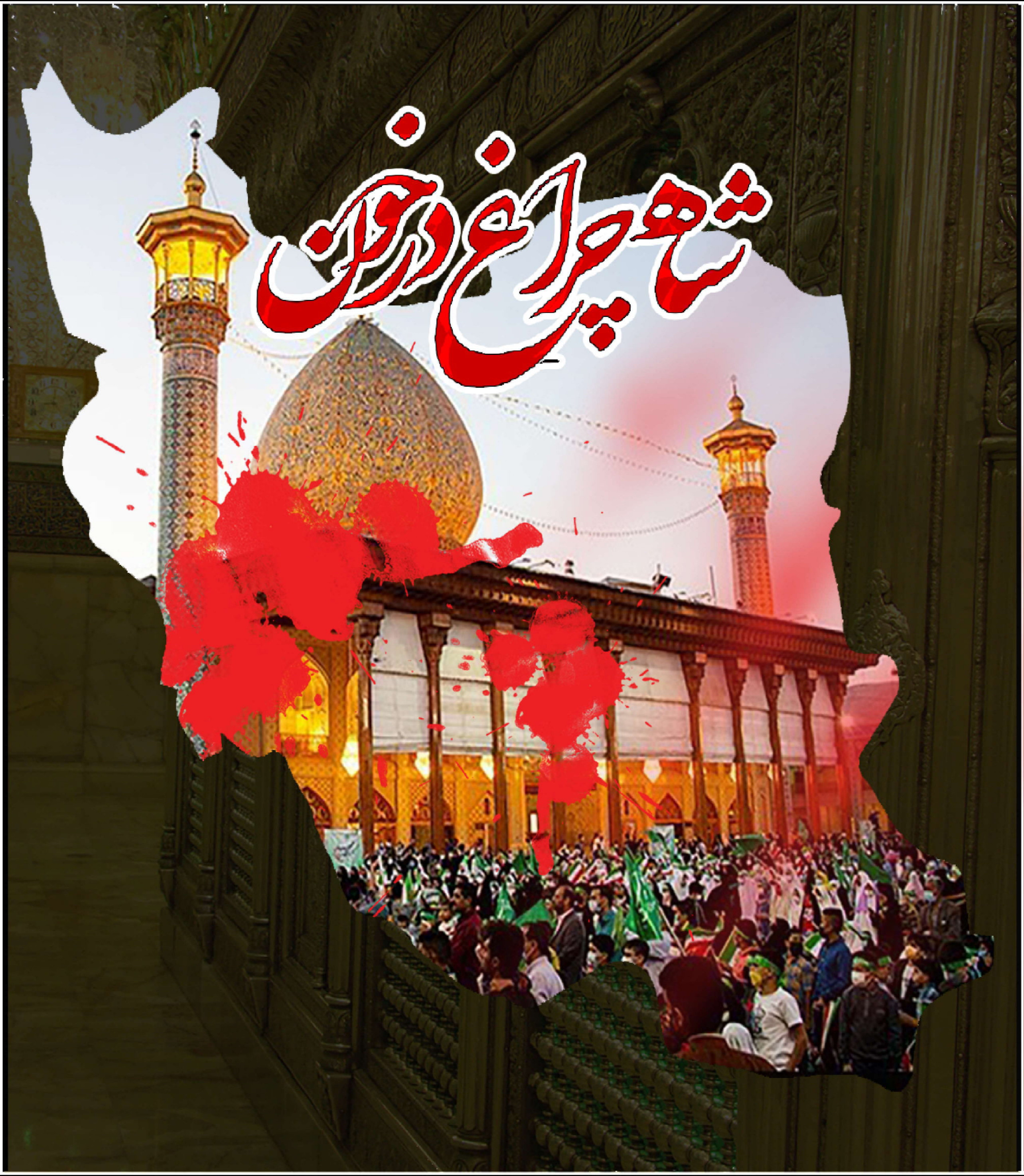

- شاہ چراغ غرق درخون! علماء ومراجع کا مذمتی بیان.............(ص ۲)
- زن زندگی آزادی کا نعرہ ہمارا ہے (آیت اللہ جوادی آملی)........(ص ۳)
- سعودی عرب، سینما گھر اور میوزک کنسرٹس سے ہالووین تک جا پہنچا......(ص ۴)
- اقوام متحدہ میں ۱۲۵ ممالک کا اسرائیل کی مخالفت میں ووٹ..........(ص ۵)
- آئین کی بالادستی سے استحکام آئے گا (علامہ ساجد نقوی)..........(ص ۷)
- یوم طلبا کی مناسبت سے رہبر انقلاب کا خطاب.................(ص ۱۱)

شاہ چراغ غرق در خون! علماء و مراجع کا مذمتی بیان

ایران کے شہر شیراز میں حضرت شاہچراغ (ع) کے روضے پر دہشت گردانہ حملے پر رہبر معظم انقلاب اسلامی سمیت متعدد بزرگ مراجع کرام اور آیات عظام نے اپنے اپنے تعزیتی پیغامات کے ذریعہ اس ہولناک واقعہ کی شدید مذمت اور شہداء کے خانوادہ کی خدمت میں تسلیت پیش کی ہے۔ ان میں سے بعض کے بیانات کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی: حضرت احمد ابن موسی علیہما السلام کے روضۂ اطہر میں بے رحمانہ جرم نے، جس میں دسیوں بے قصور مرد، عورتیں اور بچے شہید اور زخمی ہوئے، دلوں کو محزون اور سوگوار کر دیا۔ اس اندوہناک جرم کے مرتکب یا مرتکبین یقینی طور پر سزا پائیں گے لیکن عزیزوں کی جدائی کا داغ اور اہلبیت علیہم السلام کے حرم کی اہانت کی تلافی، اس قسم کے جرائم کی جڑوں کی تلاش اور اس سلسلے میں ٹھوس اور عاقلانہ اقدام کے بغیر نہیں ہوگی۔

آگ لگانے والے دشمن کے ہاتھ اور اس کے غدار یا جاہل اور غافل مہروں کے مقابلے میں ہم سب کی کچھ ذمہ داریاں ہیں، سیکورٹی کے محافظین اور عدلیہ سے لے کر نظریاتی اور تبلیغی میدان میں کام کرنے والوں اور عزیز عوام کی فرد فرد کو ان لوگوں کے مقابلے میں متحد ہو جانا چاہیے جو لوگوں کی جان، ان کی سلامتی اور ان کے مقدسات کی پروا نہیں کرتے اور ان کی بے حرمتی کرتے ہیں۔ ان شاء اللہ عزیز عوام اور ذمہ دار ادارے یقینی طور پر دشمن کی شیطانی سازش پر غالب آئیں گے۔

آخر میں دعا کرتے ہوئے فرمایا: میں اس سانحے میں شہید ہونے والوں کے اہل خانہ، شیراز کے عوام اور پوری ایرانی قوم کی خدمت میں تعزیت پیش کرتا ہوں اور خداوند عالم سے زخمیوں کی شفایابی کے لیے دعا گو ہوں۔

آیت اللہ مکارم شیرازی: حضرت احمد بن موسی علیہما السلام کے حرم میں دہشت گردی کے واقعہ میں تقریبا 40 زائرین کی شہادت اور زخمی ہونے کی افسوسناک اور المناک خبر سنی۔

جرائم پیشہ تکفیریوں نے بے گناہ مرد و خواتین اور بچوں کو اندھا دھند فائرنگ کا نشانہ بنایا اور خداوند تعالیٰ کی عبادت گاہ میں انہیں اپنے خون

میں نہلا دیا۔ ان دنوں وطن عزیز میں امن و امان کی صورتحال کو خراب کیا جا رہا ہے اور وطن، ملت ایران اور انقلاب کے دشمنوں کو فرصت ملی ہے کہ وہ اس قسم کے واقعات کے ذریعہ وحشیانہ جرائم کو عملی جامہ پہنائیں۔

آیت اللہ نوری ہمدانی: حرمِ مطہر حضرت احمد بن موسیٰ شاہچراغ علیہ السلام میں دہشت گردی کے واقعہ اور اس میں زائرین کی شہادت کی خبر سن کر انتہائی افسوس ہوا۔

بلاشبہ یہ کارروائی بعض استکباری ممالک بشمول امریکہ و اسرائیل اور ان کے چیلوں کی مالی حمایت اور خفیہ اطلاعات کو بروئے کار لاتے ہوئے انجام دی گئی ہے۔

میں اس ہولناک واقعہ اور جرم کی مذمت کرتے ہوئے ایران کی عزیز عوام بالخصوص فارس کے متدین عوام اور اس دہشت گردی کے واقعے میں شہید ہونے والوں کے اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کرتا ہوں۔

آیت اللہ جعفر سبحانی: حضرت احمد بن موسی الکاظم شاہ چراغ (ع) کے مزار مقدس میں پیش آنے والے اس گھناؤنے اور غیر انسانی واقعہ نے جمہوری اسلامی ایران کو غم و اندوہ میں ڈبو دیا، خدا سے بے خبر اور انسانیت سے دور یہ ظالم لوگ مقدس مقام میں خداوند متعال کے ساتھ راز و نیاز میں مصروف مرد و خواتین اور بچوں پر آتشیں اسلحے کے ساتھ حملہ آور ہوئے اور انہیں شہید کر دیا اور اس طرح انہوں نے اپنے شیطانی ضمیر اور اس خونی واقعے کے بانیوں اور منصوبہ سازوں کو خوش کیا۔

یہ واقعہ پچھلے مہینے کے ان غفلت زدہ احتجاج کرنے والوں کی بیداری کے لئے ایک کال کے طور پر بھی ہوسکتا ہے، جن کی بچگانہ اور بے حساب و کتاب مذموم حرکتوں کا نتیجہ اس نوعیت کے واقعات کی صورت میں سامنے آتا ہے۔

میں شیراز کے معززین اور دیگر سوگوار ہم وطنوں اور شہداء کے اہل خانہ کی خدمت میں دل کی گہرائیوں سے تعزیت پیش کرتا ہوں۔

آیت اللہ جوادی آملی: اہل بیت علیہم السلام کا حرم بھی خانہ کعبہ کی طرح تکفیری ابرہہ سے محفوظ رہے گا۔ حضرت احمد بن موسیٰ علیہ السلام کے مزار کے شہداء بھی دیگر اسلامی شہداء کی طرح طٰہٰ اور یاسین کے خاندان (ائمہ اہلبیت علیہم السلام) کے ساتھ محشور ہوں گے۔ اس سنگین حادثے میں زخمی ہونے والے افراد دار الشفاءِ ولایت سے شفا حاصل کریں گے۔ جمہوری اسلامی ایران کی استقامت بالخصوص شیراز کے غیور مرد و خواتین نے ایران کے استحکام اور ارضی سالمیت میں قابل ستائش کردار ادا کیا ہے اور کر رہے ہیں۔

آیت اللہ اعرافی: حضرت احمد بن موسیٰ علیہ السلام (شاہ چراغ) کے حرم مبارک میں دہشت گردانہ جرائم میں متعدد زائرین کی شہادت اور زخمی ہونے سے ایران کے متعصب دشمنوں کا مکر و فریب، بدنیتی اور ان کا شیطانی چہرہ ایک بار پھر آشکار ہو گیا ہے۔

اس گھنونے جرم کے مرتکب افراد کو جان لینا چاہیے کہ عنقریب اور بہت جلد خدا کے فضل و کرم سے انقلاب اسلامی کی جانب سے نہایت ہی عبرتناک جواب ان کے ذلت آمیز وجود کے فراق میں ہوگا، اور خدا کے فضل سے جلد ہی انقلاب اسلامی کی جانب سے شدید ردعمل سامنے آئے گا۔

آیۃ اللہ جواد فاضل لنکرانی: ہمیں تمام لوگوں اور نوجوانوں کو آگاہ کرنا چاہیے کہ دہشت گرد گروہ داعش مکمل طور پر دینِ اسلام کے دائرے سے خارج ہے اور یہ گروہ بنیادی طور پر قرآن مجید اور دینِ اسلام کو تباہ کرنے کے لئے بنایا گیا ہے اور حالیہ واقعات سے یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ دشمن؛ اسلامی جمہوریہ ایران کو تقسیم کر کے دین کا مقابلہ کرنا چاہتے ہیں۔

انہوں نے شیراز کے حادثے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا: بدقسمتی سے ایران میں ہونے والے ان حالیہ واقعات میں دشمن کے آلہ کار فسادیوں کے ناپاک ہاتھوں سے بہت سے قتل ہوئے، ان بے گناہوں کے قتل کے بارے میں ریڈیو اور ٹیلی ویژن کے ذریعہ دینِ اسلام کے نقطہ نظر اور موقف کا بیان ضروری تھا۔

مکتب تشیع علماء کی ہجرت سے پھیلا ہے؛ آیت اللہ فیاض

مرجع تقلید حضرت آیت اللہ فیاض نے نجف اشرف میں منعقدہ ''کانفرنس امنا الرسل'' سے خطاب کرتے ہوئے کہا: اگر تاریخ میں علماء کی مجاہدانہ اور مخلصانہ کاوشیں نہ ہوتیں تو مذہب تشیع جو کہ اس قدر عظیم اور عالمی سطح پر ہے، اس مقام تک نہ پہنچتا۔ انہوں نے آیت اللہ موسوی الخراسان کی علمی شخصیت اور ان کی علمی زندگی کو سراہتے ہوئے کہا: اسی طرح دوسرے شیعہ علماء کی کاوشوں اور آثار کو بھی جمع کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ زمانہ قدیم سے ہی نجف پوری دنیا کے عظیم شیعہ علماء خاص طور پر ایران، افغانستان، آذربائیجان اور دیگر اسلامی ممالک کے علماء کرام کا گہوارہ رہا ہے، حوزہ علمیہ نجف پر ایک وقت ایسا گزرا جب یہاں طلاب کی تعداد ایک ہزار سے بھی کم ہوگئی تھی، اور اب الحمدللہ ہم اس حوزے کو دوبارہ شگوفا ہوتے ہوئے دیکھ رہے ہیں۔

آیت اللہ اختری کے انتقال پر رہبر انقلاب کا تعزیتی پیغام

رہبر انقلاب اسلامی آیت اللہ العظمی سید علی خامنہ ای نے ایک پیغام جاری کر کے پرہیزگار عالم دین حجۃ الاسلام والمسلمین عباس علی اختری کے انتقال پر تعزیت پیش کی ہے۔ آپ نے اپنے تعزیتی پیغام میں فرمایا: بہت زیادہ خدمات انجام دینے والے، شہید کے والد حجت الاسلام و المسلمین جناب الحاج شیخ عباس علی اختری رحمۃ اللہ علیہ کے انتقال پر میں ان کے محترم اہل خانہ، ان کے عقیدت مندوں اور ان سے کسب فیض کرنے والوں کی خدمت میں تعزیت پیش کرتا ہوں۔ یہ پرہیزگار عالم دین، ان تمام میدانوں میں، جن میں وہ موجود رہے، فقاہت سے لے کر سیاست اور اسلامی تعلیمات کی ترویج تک، مجاہدانہ کوششوں اور فعالیتوں کے لیے پہچانے جاتے تھے اور اپنی پوری توانائی سے کام کرتے تھے۔ خداوندان کے درجات بلند فرمائے۔

شیعہ دینی مدارس خیر و برکات کا سرچشمہ ہیں: زکزاکی

لبنان میں الٰہیات شاٹ کورس میں شرکت کرنے والے کچھ طلباء و طالبات نے نائجیریا واپسی پر، تحریک اسلامی کے رہنما شیخ ابراہیم زکزکی سے ملاقات اور اہم امور پر تبادلہ خیال کیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق، شیخ ابراہیم زکزکی نے ملاقات میں دنیائے تشیع کے حوزہ ہائے علمیہ کو خیر و برکت کا منشاء قرار اور مزید کہا کہ ایران، عراق اور لبنان کے حوزہ ہائے علمیہ ہمیشہ سے عالم پروری کے لئے بہترین آماجگاہ اور علوم دینی کے طلبگاروں کے رشد و نمو کا گہوارہ ہیں، لہذا علمی سعادت اور کمال تک پہنچنے کے راستے انہی مقدس مقامات سے ہو کر گزرتے ہیں۔
یہ بات قابل ذکر ہے کہ نائجیریا کے 30 سے زیادہ افراد پر مشتمل ممتاز علماء و فضلاء کے ایک وفد کچھ عرصہ پہلے الٰہیات کے شارٹ کورس میں شرکت کے لئے لبنان کی جانب روانہ ہوا تھا، جو کہ ایک مہینہ پر مشتمل کورس میں شرکت کے بعد واپس نائجیریا لوٹ آیا ہے۔

حالیہ فسادات سے امریکہ مردہ باد کے نعرے کو تقویت ملی

تہران کے نائب امام جمعہ آیۃ اللہ سید احمد خاتمی نے جمعہ کے خطبوں میں حالیہ رونما ہوئے فسادات کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ الحمد اللہ یہ سازش ختم ہوگئی، لیکن ہمیں مستقبل میں دشمنوں کی سازشوں پر کنٹرول کرنے کے لئے سیاسی، ثقافتی، سلامتی اور معاشی طور پر تیار رہنا چاہیے اور اگر ہم میں مزاحمت و مقاومت اور تقویٰ جیسے دو اہم عناصر ہوں تو تمام سازشیں ناکام ہو جائیں گی۔ ہماری قوم بیدار اور خستگی ناپذیر قوم ہے اور وہ دشمنوں کی سازشوں کو ناکام بنانا اچھے سے جانتی ہے۔
انہوں نے کہا کہ اس ایک مہینے کے دوران چار سازشیں کیں گئیں، پہلی سازش ظلم و بربریت، قرآن کو جلانا، مسجد کو جلانا، باحجاب خواتین کے سروں سے حجاب کو اتارنا، سیکورٹی اہلکاروں کا قتل اور امن و امان کی فضاء کو ختم کرنا تھی، جو کہ انقلاب کے دوران صرف منافق قاتلوں کے توسط سے کی گئی۔

زن، زندگی، آزادی کے نعرے کو ہم بھی مانتے ہیں: جوادی آملی

لیکن اس نعرے کی دو بنیادی نکات ہیں، جسے اب انسانوں نے فراموش کر دیا ہے اور وہ ہیں مبدأ اور معاد کا عقیدہ

عظیم مفسر قرآن اور مرجع تقلید حضرت آیت اللہ جوادی آملی نے اپنے علوم قرآن کے درس میں کہا: ہم بھی "عورت، زندگی، آزادی" کے نعرے کو قبول کرتے ہیں لیکن دو چیزیں ایسی ہیں جو اس کام کی بنیاد تھیں اور اب فراموش کر دی گئی ہیں: پہلی یہ کہ میری یہ ساری شناخت مجھے کس نے دی ہے؟ دوسرا، کیا میں مر کر بس گل سڑ جاؤں گا یا میں نے دوبارہ زندہ ہونا ہے؟!۔
ہاں، عورت ہے، زندگی ہے، آزادی ہے، مرد بھی اسی طرح ہے، ان سب کی اپنی جگہ اور مقام ہے۔ لیکن آخر میں یہ اصول بھی ہے کہ کیا آیا انسان موت کے بعد بس گل سڑ کر ختم ہو جاتا ہے یا اس نے دوبارہ زندہ ہونا ہے؟ آج انسانیت غفلت کا شکار ہے!
انہوں نے کہا: اگر میں اپنے خود کے لیے نہیں ہوں اور کسی دوسرے نے مجھے میری شناخت دی ہے تو اس نے مجھے کچھ فرائض بھی دیے ہیں اور مجھے اس کے حکم پر عمل کرنا چاہیے۔ اگر آپ کوئی گھریلو سامان خریدنا چاہتے ہیں جیسے کہ ریفریجریٹر یا کوئی اور چیز تو اس کے ساتھ ایک رہنما کتابچہ ہوتا ہے، تو کیا یہ جو ہمیں بطور انسان کے شناخت دی گئی ہے کہ اسے استعمال کرنے کے طریقہ کار کے لیے بھی ہمیں ایک رہنما کتابچہ کی ضرورت نہیں ہے کہ مثلاً اس سر کا استعمال کیسے کریں؟! اس آنکھ کا استعمال کیسے کریں؟! اس ہاتھ کا استعمال کیسے کریں؟! کیا کھائیں اور کیا نہ کھائیں؟! قرآن کریم ہمارا دستور العمل ہے۔ یہ چیز انسانیت بھول گئی ہے!

داعش کا ایک اہم سرغنہ عراقی فورسز کے ہاتھوں گرفتار

عراقی مسلح افواج کے کمانڈر انچیف کے ترجمان یحیی رسول نے تنظیمی نام "ابو عائشہ" کے ساتھ "طحہ علی محمد ناصر الجنبی" کی گرفتاری کا اعلان کیا۔

انہوں نے اس خبر کے حوالے سے مزید تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ اس دہشت گرد نے 2004 میں دہشت گرد تنظیموں سے وفاداری کا عہد کیا تھا۔ یحیٰ رسول نے کہا کہ اس دہشت گرد کو اس وقت گرفتار کیا گیا جب وہ دہشت گردانہ کاروائیاں کرنے کے لیے عراقی دارالحکومت بغداد میں داخل ہو رہا تھا۔ واضح رہے کہ 2017 میں عراق نے داعش پر فتح کا اعلان کیا تھا جس نے تین سال سے زائد عرصے میں ملک کے تقریباً ایک تہائی علاقے پر قبضہ کرلیا تھا۔ اس کے باوجود اس گروہ کے بکھرے ہوئے اور باقی ماندہ عناصر اب بھی عراق کے بعض علاقوں میں موجود ہیں اور کبھی کبھار شہریوں اور سیکورٹی فورسز کے خلاف دہشت گردانہ حملے کرتے رہتے ہیں۔

حزب اللہ، اسرائیل سے سمندری سرحد قبول کروانے میں کامیاب

اسرائیل اور لبنان نے جنوبی لبنان میں واقع ’’نقورا‘‘ میں اقوام متحدہ کی تنظیم برائے امن (یو این آئی ایف آئی ایل) کے کیمپ میں سمندری حدود کی ڈرائنگ کے معاہدے پر دستخط کیے ہیں۔ اسرائیلی میڈیا نے نقورا میں معاہدے پر دستخط کا اعلان کرتے ہوئے اطلاع دی لبنان کے ایک وفد نے لبنانی سمندری سرحد سے صیہونی کشتیوں کے اخراج کو یقینی بنانے کے معاہدے پر دستخط کرنے کے لیے نقورا کا دورہ کیا تھا، اس رپورٹ کے مطابق لبنانی فوجی کمان کی جانب سے لبنانی سمندری سرحد سے اسرائیلی کشتیوں کی روانگی کو یقینی بنانے کے بعد

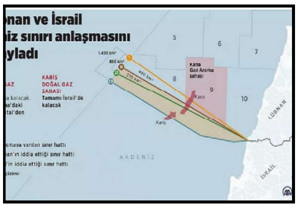

لبنانی وفد بھی نقورا روانہ ہوا۔ اس سے قبل میڈیا نے خبر دی تھی کہ امریکی ایلچی کل رات بیروت کے دورے کے بعد راس نقورا کے علاقے کا دورہ کریں گے جہاں لبنان اور اسرائیل کے درمیان حد بندی کے معاہدے پر بالواسطہ دستخط کیے جائیں گے۔

سعودی عرب، سینما گھر اور میوزک کنسرٹس سے ہالووین تک جا پہنچا

شیطان کو کنکریاں مارنے والی سرزمین پر شیطان پرستوں کا بہت بڑا جشن منایا جا رہا ہے، یہ ہے محمد بن سلمان کی عظیم تبدیلی

سعودی عرب میں دنیا بھر کے مسلمانوں کا مقدس ترین مقام پر ایسا کیا گیا جس کا شاید پہلے تصور بھی نہیں کیا گیا تھا۔ سینما گھر اور میوزک کنسرٹس کے بعد اب شیطان پرستوں نے اپنی طاقت کا مظاہرہ ایک ایسی سرزمین پر کیا ہے جہاں شیطان کو سنگسار کیا جاتا ہے۔ سعودی عرب جو کہ مسلمانوں کے مقدس ترین مقام میں سے ایک ہے، اس پر شیطانوں کا غلبہ ہوتا جارہا ہے۔ سعودی عرب وہ واحد ملک ہے جہاں مسلمان شیطان کی تین علامتوں کو سنگسار کرتے ہیں، لیکن اب اس ملک میں شیطانوں کی پرستش کرنے والے پیدا ہو رہے ہیں۔ ایک طرف دنیا بھر کے مسلم مذہبی رہنما اور علماء ہالووین منانے کو ممنوع قرار دیتے ہیں دوسری طرف آل سعود حکومت کے ولی عہد محمد بن سلمان نے ان تمام باتوں کو نظر انداز کرتے ہوئے سعودی عرب میں شیطان پرستوں کی حمایت کرتے ہیں اور جشن ہالووین مناتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ جب سے سلمان بن عبدالعزیز سعودی عرب کے حکمران اور ان کے بیٹے محمد بن سلمان ولی عہد بنے ہیں، انہوں نے شیطان پرستوں کو اس ملک میں جشن ہالووین منانے کی اجازت دی ہے۔ مسلم اسکالرز اور مذہبی رہنماؤں نے اس معاملے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس بات پر یقین کرنا مشکل ہے کہ سعودی عرب جیسے اسلامی ملک میں ایسی شیطانی سرگرمیاں ہو رہی ہیں۔ آخر کیا وجہ ہے کہ سعودی عرب میں اس طرح کی شیطانی تقریبات کی ضرورت پیش آئی ہے؟ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ حکومت آل سعود کی نظر میں اسلام کی کوئی اہمیت نہیں ہے لہذا ان کے کسی بھی کام میں اسلامی ثقافت کی کوئی جھلک نظر نہیں آتی۔

عرب اسرائیل تعلقات میں سعودی عرب کا بنیادی کردار ہے

اسرائیلی نومنتخب وزیر اعظم بنیامین نتین یاہو نے حال میں میں راز فاش کرتے ہوئے عرب اسرائیل تعلقات میں سعودی عرب کے کردار کو واضح کیا

ناجائز صیہونی حکومت کے سابق وزیر اعظم نتین یاہو نے حال ہی میں اپنے ایک بیان میں راز افشا کرتے ہوئے کہا کہ میں آج ایک بات تسلیم کرنا چاہتا ہوں کہ آج تل ابیب اور عرب ممالک کے ساتھ قائم تعلقات صرف اور صرف سعودی حکومت کے گرین سگنل کی وجہ سے ممکن ہوئے ہیں۔ نتین یاہو نے کہا کہ سال ۲۰۱۸ میں ابراہیم نامی معاہدے سے قبل ۲۰۲۰ میں سعودی عرب نے اپنی فضائی سرحد ہمارے لیے کھول دی تھی جس کی وجہ سے ہم خلیج فارس کے ممالک میں آسانی سے سفر کر سکتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ عربوں کے ساتھ معاہدہ سعودی عرب کی رضامندی کے بغیر کسی طور ممکن نہیں تھا۔ نتین یاہو نے کہا کہ ریاض تل ابیب کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لانے کے لیے پوری طرح تیار ہے اور مجھے امید ہے کہ دونوں جانب سے جلد کوئی فیصلہ کیا جائے گا۔ غور طلب ہے کہ سال ۲۰۲۰ میں امریکی دباؤ اور ثالثی کے تحت چار عرب ممالک جن میں متحدہ عرب امارات، بحرین، سوڈان اور مراکش شامل ہیں، انہوں نے اسرائیل کی طرف سے فلسطینیوں پر ڈھائے جانے والے جرائم اور مظالم کو نظر انداز کرتے ہوئے اس نے تل ابیب کے ساتھ اپنے تعلقات کو معمول پر لایا۔ دریں اثنا، ماہرین کا خیال ہے کہ جس طرح بائیڈن انتظامیہ ریاض اور تل ابیب کے تعلقات کو باضابطہ طور پر معمول پر لانے کے لیے مسلسل کوشاں ہے، وہ دن دور نہیں جب سعودی عرب ناجائز صیہونی حکومت کے ساتھ اپنے تعلقات استوار کرنے کی کوشش کرے گا۔

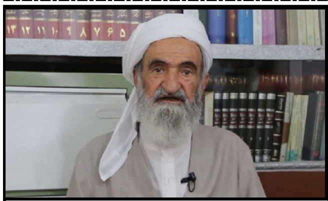

دشمن اسلامی جمہوریہ ایران کو تقسیم کرنا چاہتا ہے؛ سنی عالم دین

ان نظریات کا اظہار ایران کے صوبہ کردستان کے معروف سنی عالم دین مولوی عبدالرحمٰن خدائی نے حوزہ نیوز گفتگو میں کی

صوبہ کردستان میں معروف سنی عالم دین مولوی عبدالرحمٰن خدائی نے حوزہ نیوز ایجنسی کے نمائندے سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ علاقائی اور عالمی سطح پر مزاحمتی و مقاومتی تحریکوں کی توسیع، امریکہ سمیت دنیا کے دیگر ملکوں کے لئے سب سے اہم خطرات میں سے ایک ہے، کیونکہ اب تک مزاحمت کی عوامی تحریکوں نے سپر پاورز اور خطے کے کچھ رجعت پسند ملکوں کو گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کر دیا ہے۔

سنی عالم دین اور امام جمعہ شہر بانہ کردستان نے مزید کہا کہ دنیائے اسلام میں مزاحمتی تحریکوں کے وجود کا فلسفہ، مسلمانوں پر موجودہ دباؤ کو ختم اور ساتھ ہی مسلمان بھائیوں کے درمیان اتحاد و وحدت کی فضاء قائم کرنا ہے۔

انہوں نے کہا کہ وحدت واتحاد کے سلسلے میں، اسلامی جمہوریہ ایران کے نمایاں کردار پر خصوصی توجہ دی جانی چاہیے؛ کیونکہ ظالموں کی طرف سے پیدا ہونے والی مشکلات کے باوجود اسلامی جمہوریہ ایران عالم اسلام میں اتحاد کے علمبردار کے طور پر پہچانا جاتا ہے اور ایران نے وحدت واتحاد کی راہ میں مادی اور روحانی طور پر بہت زیادہ قیمت ادا کی ہے۔

مولوی خدائی نے حالیہ فتنوں میں ملوث افراد کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ بدقسمتی سے کچھ فریب خوردہ اور سادہ لوح افراد، صرف دشمنوں اور مخالفین کی خدمت کے لئے سڑکوں پر آ گئے ہیں، جنہیں اپنے اعمال کی اصل وجہ کا علم بھی نہیں ہے۔

معروف سنی عالم دین نے کہا کہ دشمن نے میڈیا وار، فریب اور جھوٹ سے حقائق کو اس طرح بدل دیا ہے کہ نظامِ مقدس جمہوری اسلامی کے خلاف غیر ملکی اور دشمن میڈیا روزانہ ہزاروں جھوٹی خبریں بناتا اور شائع کرتا ہے، لہٰذا ہمیں اس میڈیا وار جنگ کے دھوکے میں نہیں آنا چاہئے تاکہ اس ملک کی تمام سرحدوں کی حفاظت کی جاسکے۔

صومالیہ میں بم دھماکے، ۱۰۰ سے زاید افراد ہلاک

صومالیہ کے دارالحکومت موغادیشو میں ہونے والے دھماکوں میں کم از کم 100 افراد نے اپنی جان گنوائی ہے، صومالیہ کے صدر حسن شیخ محمود نے اتوار کو ان حملوں کو 'انتہائی وحشیانہ' قرار دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ ان حملوں میں زخمی ہونے والوں کی تعداد 300 ہو گئی ہے۔

اطلاع کے مطابق، موغادیشو میں دو دھماکے ہوئے جن میں سے ایک اس ملک کی وزارت تعلیم کی عمارت کے قریب ہوا۔ دوسرے دھماکے میں دارالحکومت میں ایک مصروف ریسٹورنٹ کو نشانہ بنایا گیا۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ پہلے حملے میں مدد کرنے والی ایمبولینس دوسرے حملے میں تباہ ہو گئی۔ ان حملوں میں جان گنوانے والوں کی تعداد ابتدائی طور پر چھ بتائی گئی تھی۔ تحریر کے وقت کسی فرد یا گروہ نے ان حملوں کی ذمہ داری قبول نہیں کی تھی تاہم صومالیہ کی پولیس کا کہنا ہے کہ ایسے حملے زیادہ تر اشتباب گروپ کرتے ہیں۔

ایران کے دشمن ایک بار پھر مایوس ہوں گے؛ نصر اللہ

حزب اللہ کے سکریٹری جنرل نے شیراز میں ایرانی عوام کی عظیم الشان اجتماع اور دہشت گردانہ حملے کے شہداء کے جلوس جنازہ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ یہ ریلی جدوجہد کرنے والی اور صبر کرنے والی ایرانی قوم کی طرف سے ان تمام سازشیوں کے لیے ایک مضبوط پیغام ہے جو ان کے افکار و نظریات کا اندازہ لگا رہے ہیں۔

سید نصر اللہ نے تاکید کی کہ ایرانی عوام نے بڑے جوش و خروش کے ساتھ ریلیوں میں شرکت کی اور فیصلہ کن انداز اپنایا اور آخر کار یہ ان لوگوں کے لیے ٹھوس جواب ہے جو اس فساد اور سازش میں ملوث ہیں۔

حزب اللہ کے سیکرٹری جنرل نے اسرائیل کے ساتھ سرحدی حد بندی کے معاہدے کو ایک تاریخی واقعہ قرار دیا، سید حسن نصر اللہ نے کہا کہ یہ حدود برطانیہ اور فرانس نے بیسویں صدی کے اوائل میں لبنانیوں اور فلسطینیوں کی رضامندی کے بغیر طے کی تھیں۔

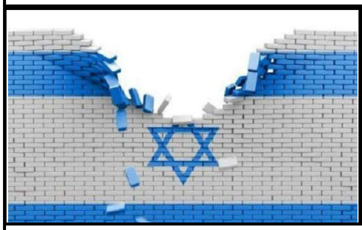

اقوام متحدہ میں ۱۲۵ ممالک کا اسرائیل کی مخالفت میں ووٹ

اسرائیلی عبری روزنامہ یسرائیل ہیوم نے اقوام متحدہ میں ۱۲۵ ووٹ اسرائیل کی مخالفت میں پڑنے کو اس کی سفارتی ناکامی قرار دیا

اقوام متحدہ کی فرسٹ کمیٹی آف جنرل اسمبلی نے اسرائیل کے نیوکلئر ویپن سسٹم پر ہونے والی ووٹنگ میں اسرائیل کے خلاف آنے والی آراء کی اکثریت کی بنیاد پر قرار داد محفوظ کرتے ہوئے اسرائیل سے جوہری ہتھیار تلف کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ مذکورہ کمیٹی نے اعلامیہ جاری کرتے ہوئے قابض صیہونی ریاست سے نیوکلئر ہتھیاروں کو تلف کرنے اور تمام جوہری سرگرمیوں کو بین الاقوامی ایٹمی توانائی ایجنسی کی زیر نگرانی انجام دینے کا مطالبہ کیا ہے۔

دوسری طرف اسرائیل کے عبری روزنامے یسرائیل ھیوم نے فرسٹ کمیٹی کی قرارداد میں 125 ممالک کا اسرائیل کی مخالفت میں ووٹ دینے کو اسرائیل کی سفارتی ناکامی قرار دیا ہے۔

واضح رہے کہ امریکہ اور یورپی ممالک نے ایٹمی توانائی کے حصول کے حوالے سے دوہری پالیسی اپناتے ہوئے شمالی کوریا اور ایران کی پر امن جوہری سرگرمیوں پر پابندی عائد کر رکھی ہے جبکہ غاصب صیہونی رجیم کو بین الاقوامی ایٹمی عدم پھیلاو کے معاہدے (NPT) پر دستخط نہ کرنے کے باوجود کھلی چھوٹ دے رکھی ہے۔

لیکن اب دنیا کے آزاد ممالک امریکہ اور یورپ کی اسرائیل نوازی پر مبنی جانبدارانہ پالیسی کے خلاف اٹھ کھڑے ہوتے نظر آ رہے ہیں۔

پی ٹی آئی کی حقیقی آزادی مارچ میں عمران خان پر قاتلانہ حملہ متعدد زخمی

پی ٹی آئی کے سربراہ عمران خان کی ٹانگوں میں گولی لگی ہے تاہم وہ اب خطرے سے محفوظ ہیں۔ اور طبی امداد دی گئی ہے

پنجاب کے شہر گوجرانوالہ میں اللہ والا چوک میں پی ٹی آئی لانگ مارچ کے دوران عمران خان کے کنٹینر پر فائرنگ ہوئی ہے، جس میں عمران خان سمیت پی ٹی آئی کے متعدد رہنما بھی زخمی ہوئے ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ عمران خان کی ٹانگ پر پٹی بندھی ہوئی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ عمران خان کے کنٹینر پر فائرنگ کی گئی ہے، کنٹینر سے اعلان کیا گیا ہے پی ٹی آئی چیئرمین عمران خان محفوظ ہیں۔

ڈاکٹر یاسمین راشد نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ عمران خان کو گولی ضرور لگی ہے، تاہم وہ اب خطرے سے محفوظ ہیں۔ فائرنگ میں پی ٹی آئی چیئرمین عمران خان، فیصل جاوید، احمد چٹھہ اور چوہدری یوسف بھی زخمی ہوئے ہیں۔ حملہ آور کی جانب سے ایک برسٹ کیا گیا ہے، جس کے بعد ایک اور گولی چلائی گئی ہے۔

ریسکیو ذرائع کا کہنا ہے کہ 9 زخمیوں کو ٹی ایچ کیو وزیر آباد منتقل کیا گیا ہے، زخمیوں میں ایک بچہ بھی شامل ہے، اسپتال انتظامیہ نے ایک شخص کے مرنے کی تصدیق کی ہے، جس کا نام محمد معظم بتایا گیا ہے۔

اس موقع پر شیعہ علماء کونسل پاکستان کے مرکزی نائب صدر علامہ عارف حسین واحدی نے کہا کہ لانگ مارچ کے دوران تحریک انصاف کے چیئرمین عمران خان اور تحریک انصاف کے دیگر قائدین پر قاتلانہ حملے کی شدید مذمت کرتے ہیں زخمیوں کی جلد شفایابی کیلئے دعا گو ہیں۔ ہمارا مطالبہ ہے کہ قاتلوں کو گرفتار کر کے کٹہرے میں لایا جائے اس سازش کے اصل حقائق کو منظر عام پر لایا جائے۔

ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان ناصر کنعانی نے پاکستان کے سابق وزیراعظم عمران خان پر قاتلانہ حملے کی مذمت کی ہے۔

وزارت خارجہ کے ترجمان نے اس واقعے میں سابق وزیراعظم اور دیگر زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کی۔

جمعرات (12 نومبر) کو پاکستان کے سابق وزیراعظم عمران خان کے قافلے پر مسلح افراد نے حملہ کیا جس کے نتیجے میں عمران خان کی ٹانگ پر زخم آئے تاہم ایک رکن اس قافلے کا مارا گیا۔

علامہ راجہ ناصر عباس کی عمران خان پر حملے کی سخت مذمت

میڈیا کو جاری اپنے مذمتی بیان میں علامہ راجہ ناصر عباس جعفری نے کہا کہ عمران خان پر قاتلانہ حملہ ملکی سلامتی، وقار اور استحکام پر حملہ ہے، رانا ثناءاللہ جیسے قاتل وزیر داخلہ کے ہوتے ہوئے کوئی خیر کی امید نہیں، حقیقی آزادی کی جدوجہد ہر صورت نتیجہ خیز ہوگی، حقیقی آزادی کے اس قافلے کو اب کسی بزدلانہ وار سے نہیں روکا جاسکتا، امریکی غلامی سے نجات اور حقیقی آزادی کا سورج جلد طلوع ہوگا۔

انہوں نے کہا کہ مقبول عوامی لیڈر کو رستے سے ہٹانے کی بھیانک کوشش کی گئی۔ پاکستان کے 22 کروڑ عوام بیدار ہو چکے اور غلامی کے زندانوں کے دروازے توڑ ڈالنے کا فیصلہ کر لیا ہے، اب آزادی خواہوں کے اس سیلاب کے آگے کوئی بند نہیں باندھ سکتا۔ اس طرح کے احمقانہ اقدامات عمران خان کو کمزور نہیں بلکہ مزید طاقتور اور عوام میں مزید مقبول کرنے کا موجب بن رہے ہیں۔

شہید قاسم سلیمانی کی برسی پر کراچی میں انٹرنیشنل مقابلے کا انعقاد

عزاخانہ قتیل العبرات کی جانب سے گزشتہ سال کی طرح شہید قاسم سلیمانی کی برسی پر انٹرنیشنل مقابلے کا انعقاد کیا گیا ہے۔ الحمداللہ شہید قاسم سلیمانی کی برسی کے سلسلے میں بین القوامی مقابلہ رکھا گیا ہے۔ جسے کراچی سے عزاخانہ قتیل العبرات کی زیر نگرانی امام بارگاہ IRC. میں منعقد کیا جائے گا۔ یہ مقابلہ 4 زبانوں اردو، فارسی، عربی اور انگلش میں پیش کیا جارہا ہے۔ جس میں ساری دنیا سے لوگ آنلاین شرکت کرسکیں گے۔ جس میں مندرجہ ذیل عناوین کو پیش کیا جائے گا۔

۱۔ شہید قاسم سلیمانی کے مطابق فلسطین پوری اسلامی دنیا کی فرنٹ لائن ہے۔

۲۔ ہم سب قاسم سلیمانی۔

۳۔ صیھونیت کی شکست سوشل میڈیا پہ قاسم کا نام ان کی نیندیں اڑا دیتا ہے۔

۴۔ آمریت اور ظلم کا دوسرا نام امریکہ و اسرائیل۔

اسلام نے عورت کی گود کو شہداء کی تربیت گاہ قرار دیا ہے؛ علامہ امین شہیدی

اسلام نے عورت کے زمانہ جاہلیت کے تصور کو بدل کر منفرد مقام عطا کیا ہے۔ قرآن نے برتری کا معیار جنس کی بجائے تقوی قرار دیا

امتِ واحدہ پاکستان کے سربراہ علامہ محمد امین شہیدی نے لاہور کے قومی مرکز میں ''شہید اور شہادت'' کے موضوع پر یونیورسٹی طالبات سے خطاب کیا جس میں انہوں نے شہیدہ پرور کی حیثیت سے معاشرہ کی تشکیل میں عورت کے کردار پر گفتگو کی۔ انہوں نے کہا کہ دین کی راہ میں مرد کی نسبت ایک خاتون زیادہ پامردی اور استقامت سے اپنا کردار ادا کرسکتی ہے کیونکہ اللہ نے اس کی گود کو انبیاء و آئمہ علیہم السلام، اولیاء اور صالحین وصدیقین کی تربیت گاہ قرار دیا ہے، یہاں تک کہ ایک شہید کو شہید بنانے والی شخصیت بھی عورت ہے۔ ایک ماں جذبہ شوقِ شہادت کو دودھ کے ذریعہ اپنے بچہ میں منتقل کرتی ہے۔ جہاں تک موضوع ''شہید اور شہادت'' کا تعلق ہے تو یہ ان لوگوں کی یاد ہے جنہوں نے اپنے خون سے لکھا ہے کہ شہداء اللہ کی وحدانیت وحقانیت کے گواہ ہیں۔

علامہ امین شہیدی نے شہادت کے مفہوم کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ شہید ظاہری طور پر اپنا لہو بہاتا ہے لیکن معنوی طور پر وہ مقامِ بلند اور شعور کی اعلی منزل تک رسائی حاصل کر لیتا ہے۔ یہ مقام ومنزل کسی خاص طبقے کے ساتھ مختص نہیں ہے اور نہ ہی کسی خاص جنس کے ساتھ بلکہ مرد و زن میں سے جو چاہے حاصل کرسکتا ہے۔

علامہ شبیر میثمی کا امام جمعہ سکردو علامہ حسن جعفری سے ملاقات

شیعہ علماء کونسل پاکستان کے دو رکنی وفد نے مرکزی سیکرٹری جنرل علامہ ڈاکٹر شبیر حسن میثمی کی سربراہی میں بزرگ رہنماء وخطیب مرکزی جامعہ مسجد سکردو علامہ محمد حسن جعفری سے ملاقات کی اور گلگت بلتستان کے مسائل سمیت دیگر صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔ تفصیلات کے مطابق، وفد میں مرکزی سیکرٹری اطلاعات زاہد علی آخونزادہ شامل تھے، جبکہ ملاقات میں مرکزی وفد کے ہمراہ شیخ رضا بہشتی، سید حسن فلسفی، شبیر صابری، احمد ترابی، یوسف آخونزادہ، حاجی الیاس اور مبشر کاظمی شامل تھے۔ رپورٹ کے مطابق، ملاقات میں ملکی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا اور زہراء اکیڈمی پاکستان کی جانب سے سیلاب زدگان کی امداد سمیت ملک بھر میں عوامی خدمات کو سراہا اور مذید توفیقات میں اضافے کی دعا فرمائی۔

آغا شیخ حسن جعفری نے علماء وذاکرین کانفرنس کے اقدام کو بھی سراہا اور امید ظاہر کی کہ مستقبل میں عوام کے حقوق کے حصول کے لیے مذید اقدامات بھی اٹھائے جائیں گے۔

مسلم امہ کو اتفاق واتحاد کی اشد ضرورت ہے؛ عطاالحق

مولانا عطا الحق درویش نے وحدت کانفرنس کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے امت مسلمہ کو اتفاق واتحاد کی ضرورت پر تاکید کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت امت مسلمہ کو اتفاق واتحاد کی اشد ضرورت ہے اور عدم اتفاق واتحاد کی وجہ سے اس وقت اگرچہ دنیا میں سب سے زیادہ مسلمان آباد ہیں لیکن اختلاف وانتشار کی وجہ سے تمام عالم میں مسلمانوں پر ظلم ہو رہا ہے۔ انہوں نے یہ بات زور دیتے ہوئے کہا کہ آج عالم اسلام کی حالت کو دیکھتے ہوئے علماء کرام پر یہ زیادہ سنگین ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ امت مسلمہ کے اتحاد پر زیادہ سے زیادہ تاکید کریں۔ انہوں نے کہا کہ اسلامی جمہوریہ ایران نے یہ جو کانفرنسز بلائیں ہیں اتفاق کے حوالہ سے اور اتحاد کے حوالہ سے ہم اس کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور امید رکھتے ہیں کہ ان شائاللہ یہ کل مسلمانان عالم کے لئے اتفاق و اتحاد کا ذریعہ بنیں گی۔ ان شاءاللہ

توہین اہلبیتؑ پر مشتمل نصابی مواد پر ایم ڈبلیو ایم کا اعتراض

پی ٹی آئی کی خیبر پختونخواہ حکومت نے درسی کتب میں تاریخی واقعات کے تناظر میں اہل بیت رسولؐ سے متعلق توہین آمیز مواد کا فوری نوٹس لیتے ہوئے درسی کتب کی تصیح کا حکم جاری کر دیا۔ ایم ڈبلیوایم کے رہنما علامہ سید عبدالحسین الحسینی کے صوبائی حکومت سے مستقل رابطوں کے نتیجے میں خیبر پختونخواہ ٹیکسٹ بک بورڈ کو غلطی کا احساس ہوگیا۔ تفصیلات کے مطابق، خیبر پختونخواہ ٹیکسٹ بک بورڈ کی جانب سے درسی کتب میں موجود اہل بیت اطہار خصوصاً محسن اسلام، نگہبان رسالت حضرت ابوطالب علیہ السلام کی شان مبارک میں توہین آمیز الفاظ کی تشہیر کا نوٹس لے لیا گیا۔ خیبر پختونخواہ ٹیکسٹ بک بورڈ نے تمام متعلقہ اداروں اور حکام کو نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے کہ چوتھی، ساتویں اور آٹھویں جماعت کی اسلامیات کی شائع شدہ کتب میں بعض جملوں کی تصیح کر کے درست انداز میں لکھا اور پڑھا جائے۔

آغا سید مبارک موسوی کے چہلم کی مناسبت سے سیمینار

مرحوم آقا مبارک علی شاہ کے چہلم کی مناسبت سے سیمینار مرکزی جامع مسجد چھوترون میں، محکمہ شرعیہ اسلامیہ چھوترون کے تعاون سے منعقد کیا گیا، جس میں گلگت بلتستان کی نمایاں شخصیات، مختلف مکاتب فکر کے علماء کرام، سیاسی شخصیات، ادبی شخصیات، شعراء کرام اور بلتستان بھر خصوصاً شگر بھر سے کثیر تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔ تفصیلات کے مطابق، تمام مقررین، علماء، ادباء اور شعرا نے آغا مرحوم کے سوانح حیات پر روشنی ڈالی۔ آپ کی دینی خدمات، اتحاد بین المسلمین کی فکر، علاقائی اور سیاسی خدمات پر سیر حاصل گفتگو کی اور شاندار الفاظ میں خراج تحسین وخراج عقیدت پیش کیا گیا۔ اس موقع پر حجۃ الاسلام شیخ سکندر بہشتی کے

تعاون سے قلیل عرصے میں سادات چھوترون خصوصاً مرحوم ومغفور سید مبارک کے سوانح حیات کو مختصر طور پر احاطہ کیا ہو مجلّہ "جلوہء مبارک" کی بھی رونمائی کی گئی۔ حجۃ الاسلام والمسلمین سید عباس مسئول محکمہ شرعیہ نے تمام علماء، مقررین وشرکاء کا شکریہ ادا کیا۔

آئین کی بالادستی اور قانون کی حکمرانی سے ہی پاکستان میں استحکام آئے گا

عسکری حکام کے آئینی کردار کے حوالے سے اعلان کردہ پالیسی خوش آئند ہے جس کی نچلی سطح پر منتقلی کی ضرورت ہے

قائد ملت جعفریہ پاکستان علامہ سید ساجد علی نقوی نے کہا: عسکری حکام کے آئینی کردار کے حوالے سے اعلان کردہ پالیسی خوش آئند جس کی نچلی سطح تک منتقلی بھی انتہائی ضروری ہے، معاشرے میں جاری ماحول کے خاتمے کے ساتھ عوام کی شہری آزادیوں کے حوالے سے آئین و قانون کے مطابق رویہ اختیار کیا جائے، ملک کی ترقی، پائیدار استحکام کیلئے ضروری ہے کہ آئین کی بالادستی اور قانون کی حکمرانی صحیح معنوں میں قائم کی جائے اور یہ نہ کہا جائے کہ فیصلے کہیں اور ہوتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ڈی جی آئی ایس آئی کی پریس کانفرنس پر تبصرہ کرتے ہوئے کیا۔ علامہ سید ساجد علی نقوی نے کہا کہ انتہائی خوش آئند امر ہے کہ آپ نے اپنی پریس کانفرنس کے ذریعہ ایک واضح اور دوٹوک مؤقف کیساتھ پالیسی کا اعلان کر دیا کہ ’’ادارے نے متفقہ طور پر فیصلہ کرلیا ہے کہ اپنے آپ کو آئینی کردار تک محدود رکھے گا، ایسا ادارہ جس کا کردار آئینی ہو اور ایسا کردار نہ ہو جسے متنازع بنایا جاسکے‘‘ ہم اسے سراہتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا: ہم ایک عرصہ سے متوجہ کرتے آرہے ہیں کہ ملکی ترقی کا راز صرف اور صرف آئین کی بالادستی اور قانون کی حکمرانی میں مضمر ہے اور ملک بھی اسی صورت میں صحیح معنوں میں آگے بڑھ سکتا ہے۔ جس طرح ریاستی ادارے نے اپنا کردار واضح کیا ہے جس کی نچلی سطح تک بھی اس کی پابندی کی جائے۔

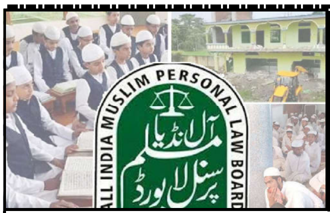

یکساں سول کورٹ ناقابل قبول اور ملک کے لئے نقصاندہ ہے

آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے جنرل سکریٹری مولانا خالد سیف اللہ رحمانی نے انڈیا میں یکساں سول کورٹ کے قانون پر شدید تحفظات کا اظہار کیا

آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے جنرل سکریٹری مولانا خالد سیف اللہ رحمانی نے کہا ہے کہ اتراکھنڈ اور اس کے بعد گجرات کی حکومت نے جو یکساں سول کوڈ کا شوشہ چھوڑا ہے، وہ نہ صرف مسلمانوں بلکہ ملک کی تمام اقلیتوں اور اکثر قبائلی گروہوں کے لئے ناقابل قبول ہے۔ یہ بات انہوں نے آج یہاں جاری ایک ریلیز میں کہی۔ انہوں نے کہا کہ دستور کے تحت بنیادی حقوق میں اپنے اپنے مذہب کے مطابق عقیدہ رکھنا، عمل کرنا اور مذہب کی تبلیغ شامل ہے، اس لئے مختلف گروہوں کے پرسنل لا کو قانونی تحفظ حاصل ہے اور یہ بات بھی محتاج اظہار نہیں کہ بنیادی حقوق ہی دستور کی اصل روح ہے۔ ملک کے معماروں اور دستور بنانے والوں نے خوب سوچ سمجھ کر اور ہندوستان کے کثیر مذہبی اور کثیر تہذیبی ڈھانچہ کو سامنے رکھ کر اس دفعہ کو شامل کیا تھا، یہ ملک کی سالمیت اور قومی یکجہتی کی بنیاد ہے؛ کیوں کہ سماجی اور خاندانی قوانین سے مختلف گروہوں کی شناخت متعلق ہوتی ہے، اگر لوگوں کو اُن کی شناخت سے محروم کرنے کی کوشش کی گئی تو یہ بات گوارہ نہیں ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ انگریزوں کے پہلے سے مختلف گروہ اپنے اپنے پرسنل لا کے ساتھ اس ملک میں رہتے آئے ہیں، انگریزوں نے بھی اسی کو برقرار رکھا اور آزادی کے بعد بھی گزشتہ 75 سال سے اسی انداز پر ملک کا نظام چل رہا ہے اور اس سے نہ کوئی دشواری پیش آئی ہے اور نہ ہی کوئی اختلاف۔

مدارس میں محکمہ تعلیم کی مداخلت غلط ہے

ہندوستان بھر کے دینی مدارس میں حالیہ حکومتی اراکین اور افسران کی بڑھتی مداخلت اور اس کے لئے راہ ہموار کرنے والے قوانین یوپی مدرسہ بورڈ کے چیئرمین کی تنقید۔

مدارس میں محکمہ تعلیم کی بڑھتی ہوئی مداخلت غلط

ہے۔ ایسا نہیں ہونا چاہیے۔ محکمہ اقلیتی بہبود کو تحقیقات کرنے کا حق حاصل ہے۔ یہ اہم بیان یوپی مدرسہ بورڈ کے چیئرمین ڈاکٹر افتخار احمد جاوید نے دیا ہے۔

انہوں نے کہا کہ 1995 میں اقلیتی محکمہ کی تشکیل کے بعد مدارس کا تمام کام محکمہ تعلیم سے اقلیتی محکمہ کو منتقل کر دیا گیا۔ اس کے بعد مدرسہ ایکٹ 2004 بنایا گیا اور اس میں رول 16 بنایا گیا۔ ہدایت نامہ میں واضح کیا گیا کہ مدارس کا معائنہ سماجی بہبود یا لکھنؤ کے ڈائریکٹر کے ذریعہ نامزد کردہ افسر ہی کر سکتا ہے۔ یہاں دیکھا جا رہا ہے کہ دیگر محکموں بالخصوص محکمہ تعلیم کی مداخلت مدارس میں بڑھ گئی ہے اور افسران مدارس کی چھان بین کرنے جا رہے ہیں جو کہ مینڈیٹ کے خلاف ہے۔

حوزہ علمیہ آیت اللہ خامنہ ای میں حضرت معصومہ کی وفات پر سیمینار

بہار کی سرزمین پر ہر سال کی طرح امسال بھی حضرت معصومہ کی وفات کی مناسبت سے مختلف عناوین پر مشتمل پروگرام ہوں گے

حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا سید شمع محمد رضوی موسس حوزہ علمیہ نے اپنے ایک بیان کہا کہ حضرت معصومہ قم س جنکا اہم مقام ہے مگر ہندوستان کی سرزمین پر آپکی وفات ۱۰ ربیع الثانی کو نہیں منائی جاتی ہے کیونکہ اس دن گیارہویں امام کے ولادت کی تاریخ ہے، لہذا علمائے کرام محققین، ذاکرین، واعظین، اور فعال حضرات اس مسئلہ پر خصوصی توجہ دیں، کیونکہ اس بی بی کہ بہت کرامات ہیں، ہر جوان، نوجوان، عاشقین ولایت پر انکا لطف وکرم ہوتا ہے۔ حوزہ علمیہ آیۃ اللہ خامنہ ای، بھیک پور، بہار کی سرزمین پر ہمیشہ کی طرح امسال بھی چندروزہ پروگرام کا سلسلہ جاری ہے، جسمیں مختلف عناوین ہیں، مجالس

نشست، دعاونیاش کے ساتھ ساتھ مقالہ خوانی کا سلسلہ جاری ہے۔ خداوند عالم سبھی حضرات کو توفیق فعالیت عطا فرمائے، آمین ثم آمین

اس موقع پر حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا سید علی عباس رضوی الہ آبادی، حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا سید علی رضوی اور حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا سید صادق رضوی نے خطاب کیا۔ ان حضرات سمیت مقالہ نگاروں نے حضرت معصومہ کا زندگی نامہ، ان کی شخصیت، اہل بیت اطہار علیہم السلام کی نگاہ میں حضرت معصومہ کا مقام اور مرتبہ، امام رضا علیہ السلام اور حضرت معصومہ کی محبت اور امام رضا علیہ السلام کا حضرت معصومہ کے نام دعوت نامہ اور اسی طرح حضرت معصومہ سلام اللہ علیہا کی زیارت کا فائدہ اور فلسفہ مدلل انداز میں بیان کیا۔

مولانا عباس انصاری عظیم مفکر، قدآور رہنما اور بلند پایہ عالم دین تھے

وادی کشمیر کے معروف دینی و سیاسی رہنما حجۃ الاسلام جناب مولانا محمد عباس انصاری قبلہ کے انتقال پر انجمن ناصران امام مہدی ع چھولان اوڑی کشمیر نے تعزیت وتسلیت پیش کی۔

اتحاد المسلمین جموں وکشمیر کے سرپرست اعلی حجۃ الاسلام مولانا محمد عباس انصاری کی رحلت کی خبر سے وادی کشمیر میں رنج والم کی لہر دوڑ گئی۔ ہم نے ایک ایسا مذہبی لیڈر کھو دیا ہے جو اپنی پوری زندگی عوام کی فلاح و بہبود اور ملت اسلامیہ کشمیر کی رہنمائی کیلئے کام کرتا رہا۔

مولانا ایک عظیم مفکر، قدآور رہنما اور بلند پایہ عالمِ دین تھے۔ ان کا شما کشمیر اور وادی کے بزرگ دینی اور سیاسی رہنماؤں میں ہوتا تھا وہ حریت کانفرنس کے بھی مستقل رہنماؤں میں شمار ہوتا تھا۔ ایسے حالات میں آپ کا انتقال ملت اسلامیہ کیلئے ناقابلِ تلافی نقصان ہے۔ تاریخ میں ایسے کم ہی شخصیات ملتی ہیں جو سیاسی، عوامی، سماجی زندگی میں رہتے ہوئے بھی دینی خدمات کا فریضہ بھی خوش اسلوبی سے انجام دیتے رہے۔

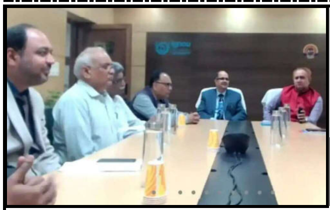

اندرا گاندھی نیشنل اوپن یونیورسٹی میں ایم اے عربی پروگرام کا افتتاح

مغربی ایشیا اور شمالی افریقی ممالک میں عربی زبان بولی جاتی ہے اور ہندوستان کا ان ممالک کے ساتھ بہت وسیع تعلقات ہیں

اسکول آف فارن لینگویجز نے جولائی 2022 سیشن سے فاصلاتی تعلیم کے ذریعہ ایم اے عربی کا آغاز کیا ہے۔ ڈاکٹر اوصاف سعید، سکریٹری، وزارت امور خارجہ نے مہمان خصوصی کے طور پر شرکت کی۔ پروفیسر ناگیشور راؤ، وائس چانسلر اگنو نے تقریب کی صدارت کی۔ تقریب رونمائی میں یونیورسٹی کے پرو وائس چانسلرز اور علاقائی مراکز کے سربراہان نے بھی شرکت کی۔ اس موقع پر وزارت خارجہ کے سکریٹری ڈاکٹر اوصاف سعید نے عربی زبان میں ایم اے پروگرام شروع کرنے پر اگنو کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ عربی مغربی ایشیا اور شمالی افریقی ممالک میں بڑے پیمانے پر بولی جاتی ہے اور ہندوستان کے ان ممالک کے ساتھ بہت گہرے تعلقات ہیں۔ عربی زبان سیکھنے والوں کو ترجمہ کے ذریعہ ملازمت کے بہت سے مواقع سفارت خانوں اور اسپتالوں میں ہیں۔ پروفیسر ناگیشور راؤ، وائس چانسلر نے اپنے صدارتی خطاب میں اس پروگرام کے آغاز میں اسکول آف فارن لینگویجز کی فیکلٹی کی طرف سے کی جانے والی کوششوں کی تعریف کی اور بتایا کہ ایم اے عربی پروگرام بہت مقبول ہو رہا ہے اور پہلے ہی 1000 سے زیادہ اندراجات تک پہنچ گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پروگرام کا آن لائن موڈ بعد میں شروع کیا جائے گا، جو عربی بولنے والے ممالک میں ہندوستانی باشندوں میں زیادہ مقبول ہوگا۔ یونیورسٹی افریقی ممالک کو پروگرام پیش کر رہی ہے۔

اسلام دشمن عناصر نے ایک بار پھر خون کی ہولی کھیلی

ایران کے شہر شیراز حضرت احمد بن موسیٰ شاہ چراغ کے مزار اقدس پر داعش نے ایک بار پھر مظلوم مومنین کا خون بہایا۔ تکفیری دہشتگرد تنظیم داعش کے خونخوار ظالم نے ہنگام نماز بچے، بزرگ، مردوزن پر گولیاں برساتے ہوئے انہیں شہادت سے ہمکنار کیا۔ اس سلسلہ میں ہندوستان سمیت دنیا بھر کے تمام انصاف پسند افراد نے اپنے شدید غم وغصہ کا اظہار کیا اور مستقل احتجاجات کا سلسلہ جاری ہے۔ خصوصیت کے ساتھ آج بعد نماز جمعہ ایران کے مشہد و تہران سمیت مختلف شہروں میں لاکھوں نمازگزاروں نے ظالم عناصر مردہ باد اسلامی نظام زندہ باد کے نعرے لگائے۔ اور اسلامی نظام کے خلاف کی جاری حالیہ استعماری کوششوں کی بھرپور انداز میں مذمت کی۔

عظیم آباد کی مغلیہ دور کی عمارت رضوان پیلس کھنڈرات میں تبدیل

بہار کا شہر عظیم آباد اپنے تاریخی وعظیم ورثہ کی حیثیت سے پوری دنیا میں جانا جاتا ہے۔ آج بھی مغلیہ دور کی کئی عظیم الشان، دیدہ زیب اور تاریخی عمارتوں سے یہ شہر مشہور ہے۔ انہیں میں سے ایک ہے شہر پٹنہ کے ڈاک بنگلہ چوک میں واقع تاریخی عمارت رضوان پیلس، جو آج سے چند سال قبل تک اپنی دلکش نقاشی سے لوگوں کو اپنی جانب متوجہ کرتی تھی، لیکن اب یہ عمارت حکومت کی عدم توجہی اور قانونی پیچیدگیوں میں پھنس کر اپنی تاریخی حیثیت کھوتی جا رہی ہے۔ اس عمارت کے سامنے والے حصہ میں اتنے پیڑ پودے نکل گئے ہیں کہ یہ شاندار عمارت جنگلی پودوں سے پوری طرح سے ڈھک گئی ہے۔ یہ عمارت اب اپنی خوبصورتی سے نہیں بلکہ خستہ حالی کے سبب موضوع گفتگو ہے۔ شہری علاقہ میں واقع یہ عمارت سو کٹھا سے زیادہ اراضی پر محیط ہے۔ اس احاطہ میں داخل ہونے سے قبل ایک خوبصورت ٹاور بھی ہے جس سے رضوان پیلس کی خوبصورتی میں مزید اضافہ ہوتا ہے۔ امید ہے حکومت وقت اس کی طرف توجہ دے۔

جموں وکشمیر میں ایک روزہ رحمت للعالمین کانفرنس کا انعقاد

سید حسن منطقی ریسرچ اکیڈمی کے زیر اہتمام جموں وکشمیر کے ضلع پلوامہ کے منطقی ہال میں ایک روزہ رحمۃ اللعالمین کانفرنس منعقد کی گئی۔ کانفرنس کا بنیادی مقصد عالمی سطح پر سماجی، اخلاقی اور فرقہ وارانہ تقسیم کے مسائل اور ان کے حل کو اجاگر کرنا تھا۔ سیرت النبی (ص) کے حوالے سے اس کانفرنس کی خاص بات یہ تھی کہ ڈاکٹر توصیف احمد وانی ڈائریکٹر منطقی اکیڈمی اونتی پورہ نے مختلف مسالک سے تعلق رکھنے والے اسکالر، دانشور وعلماء کرام کو مدعو کیا تھا۔

کانفرنس میں جن مقررین نے شرکت کی ان میں مہمان خصوصی حجۃ الاسلام سید مہدی علی زادہ (ایران)، پروفیسر جی این خاکی، فاروق احمد شاہ ریزو، پروفیسر منظور احمد بھٹ، مسرت پروین، پروفیسر غلام علی گلزار، ڈاکٹر نذر الاسلام، پیرزادہ نصر الدین، مولانا سبط محمد شبیر قمی، احمد قریشی، مولانا عمران احمد غزالی، شیخ فردوس علی، مفتی مدثر احمد قادری، مولانا اشرف احمد، مولانا شوکت اور ہارون رشید بھٹ شامل تھے۔

مدارس اسلامیہ کسی بھی سرکاری امداد کے محتاج نہیں

عالمی شہرت یافتہ اسلامی تعلیمی ادارے دارالعلوم دیوبند میں منعقدہ رابطہ مدارس اسلامیہ کے اجلاس میں مدارس کی کسی بھی بورڈ سے وابستگی کی مخالفت کی گئی اور کہا گیا کہ دنیا کا کوئی بھی بورڈ مدارس کے قیام کے مقصد کو نہیں سمجھ سکتا، لہٰذا کسی مدرسہ کا بورڈ میں شامل ہونے کا کوئی فائدہ نہیں ہے، اجلاس میں دوٹوک کہا گیا کہ مدارس کو کسی حکومتی مدد کی ضرورت ہے۔ دارالعلوم دیوبند کا یہ بڑا فیصلہ اترپردیش حکومت کی جانب سے مدارس کے حالیہ سروے میں دارالعلوم سمیت غیر سرکاری مدارس کو غیر تسلیم شدہ قرار دینے کے بعد سامنے آیا ہے۔ انہوں نے یہ خطاب ملک بھر سے آئے ہوئے مدارس کے منتظمین کی کانفرنس سے کیا۔

طلبا دینی اور اعتقادی شعبوں میں مہارت حاصل کریں

محترمہ طاہرہ شافعی نے یزدانشہر کے مدرسہ علمیہ حضرت نرجس میں "خود سازی" کے موضوع پر منعقدہ درسِ اخلاق میں شہید فہمیدہ کے یوم شہادت کا ذکر کرتے ہوئے کہا: حسین فہمیدہ کی شہادت کی برسی "روز بسیج دانش آموز" سے معروف ہے تاکہ اس قومی ہیرو کو یاد رکھنے اور انہیں دوسروں کے لیے ایک مثال کے طور پر پیش کیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا: شہید فہمیدہ کے بارے میں حضرت امام خمینی نے فرمایا: "ہمارا رہبر وہ بارہ سالہ بچہ ہے جس نے اپنے چھوٹے سے دل کے ساتھ دشمن کے ٹینک کے نیچے دستی بم پھینک کر اسے تباہ کر دیا اور جامِ شہادت نوش کیا۔" محترمہ طاہرہ شافعی طلباء کے فرائض کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا: طلباء کو دینی اور اعتقادی شعبوں میں ضروری مہارت حاصل کرنی چاہیے۔

رسول اللہ ﷺ کی زندگی سے آزادی اور عزت کا درس ملتا ہے

محترمہ خانم صدیقہ نورانے ایران کے شہر یزد میں طالبات کی ایک نشست سے خطاب میں صادقین کی ولادت باسعادت کی مناسبت سے تبریک پیش کرتے ہوئے کہا کہ دین اسلام کی ترقی میں سب سے اہم وجوہات میں سے ایک وجہ، رسول اللہ کا لوگوں کے ساتھ اچھا برتاؤ تھی اور آنحضرت کی اخلاقی، سماجی اور سیاسی خوبیاں نمایاں تھیں، اسی لئے قرآن مجید نے پیغمبر اِسلام کو تمام بشریت کے لئے نمونہ عمل قرار دیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ رسول اللہ تمام لوگوں کے ساتھ نہایت شفقت اور مہربانی سے پیش آتے تھے اور آپکے اخلاق و افعال میں سخاوت کی بہترین صفات موجود تھیں۔ آنحضرت نبوت کے ۲۳ سالوں میں بہت سے گمراہ دلوں کو مکتب اسلام کی طرف راغب کرنے میں کامیاب رہے۔

فاطمہ ایجوکیشنل کمپلکس مظفرآباد میں جشن میلادالنبی

عید میلادالنبی وجشن صادقین علیہم السلام کے سلسلہ میں فاطمیہ سکول اور کالج اور فاطمیہ مدرسہ لوئر چھتر میں ایک عظیم الشان جشن کا اہتمام کیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق جشن کے اس پروگرام میں فاطمیہ سکول و کالج اور مدرسہ کی طالبات نے تلاوت، نعت، حمد اور قصیدوں کے ذریعہ رسول اللہ اور امام جعفر صادق علیہ السلام سے اپنی محبت کا اظہار کیا اور رسول خدا اور امام جعفر صادق علیہ السلام کی زندگی پر تقاریر کے ذریعے سے روشنی ڈالی اور اس کے علاوہ ٹیبلو ڈرامہ اور ٹاک شو کے ذریعے سیامام جعفر صادق کی زندگی پر روشنی ڈالی۔ آخر میں فاطمیہ سکول اور کالج کی پرنسپل خانم سیدہ فضہ نقوی صاحبہ نے رسول خدا اور امام جعفر صادق کی سیرت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا: آج کی سب سے بڑی ضرورت اور امت مسلمہ کا واحد ہونے کا سب سے اہم نکتہ سیرت النبی سے آشنائی ہیاور نبی اکرم چونکہ معلم اول ہیں تو اس دن کو روز معلم کہا اور اس حوالے سے بھی بات کی اور کہا کہ یہ پیشہ نبی اکرم سے مخصوص ہے لہذا ہمیں اس مقدس پیشے کی قدر سمجھتے ہوئے اسے آگے لے کر چلنا ہے۔

عمران پر حملہ ملکی بقا و سلامتی پر حملہ ہے: سائرہ ابراہیم

مجلس وحدت مسلمین شعبہ خواتین کی رہنما محترمہ سائرہ ابراہیم نے عمران خان پر قاتلانہ حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ رپورٹ کے مطابق، انہوں نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ محبّ وطن لیڈر پر قاتلانہ حملہ ہماری ملکی بقا اور سلامتی پر حملہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ عمران خان ایک محبّ وطن لیڈر ہے جو اصولوں کی جنگ لڑ رہا ہے، عوام حقیقی آزادی اور خودمختاری کے لئے پہلے سے زیادہ عمران خان کا ساتھ دے گی اور دشمن کی تمام سازشیں ناکام ہوں گی۔ ایم ڈبلیو ایم پاکستان کی رہنما نے کہا کے امریکی غلامی کسی صورت منظور نہیں عمران خان نے ملک کے بچے بچے کو شعور دیا ہے اور اب اس قافلے کو کسی سازش یا بزدلانہ وار سے نہیں روکا جا سکے گا۔ انہوں نے کہا کے اب پاکستانی عوام اندھیروں سے نکل چکی ہے انشاءاللہ بہت جلد پاکستان کو حقیقی آزادی دلائیں گی۔

خواتین کے لئے حضرت زینبؑ سے بڑھ کر کوئی نمونہ عمل نہیں ہے، زکزاکی

خواتین کو شجاعت، بردباری اور ولایت مداری میں عقیلہ بنی ہاشم حضرت زینب کبری کو اپنے لئے نمونہ عمل قرار دینا چاہئے کیونکہ ان جیسا نمونہ عمل نہیں ملے گا

اسلامی تحریک نائیجیریا کی خواتین ارکان کے ایک وفد نے تحریک کے سربراہ شیخ ابراہیم زکزاکی سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی اور اس موقع پر خواتین اور لڑکیوں سے متعلق کچھ سماجی اور تعلیمی مسائل کے بارے میں گفتگو اور تبادلہ خیال کیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق، ملاقات کے آغاز میں شیخ ابراہیم زکزاکی نے حاضرین کو خوش آمدید کہا اور اس ملاقات کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے مزید کہا کہ مجھے واقعی آپ سب پر فخر ہے۔ آپ میری مائیں بہنیں بھی اپنے بھائیوں کی طرح، اسیری کے ایام ہوں یا دوسرے مسائل جہاد سے دستبردار نہیں ہوئیں اور آپ قدم بہ قدم اپنے مجاہد بھائیوں کے شانہ بشانہ کھڑی ہیں اور ایثار و قربانی کی ثقافت کو مضبوط کرنے کے لئے میدان میں حاضر ہیں۔ اسلامی تحریک نائجیریا کے سربراہ نے مزید کہا کہ آپ خواتین اور دنیا کی دیگر آزاد خواتین کو شجاعت، بردباری اور ولایت مداری میں عقیلہ بنی ہاشم حضرت زینب کبری جیسا نمونہ عمل نہیں ملے گا، لہٰذا مناسب ہے کہ آپ اپنے ذاتی امور اور دینی و سماجی فرائض کی ادائیگی کے لئے آنحضرت کو رول ماڈل قرار دیں اور ان کی اور ان کے آباؤاجداد کی سیرت پر عمل کریں۔ شیخ زکزاکی نے مزید حضرت زینب الکبری کی عظمت کو بیان کرتے ہوئے امام سجاد کے فرمان کا مفہوم بیان کیا: حضرت زینب اپنی ذاتی، سیاسی اور روحانی زندگی کے ساتھ ساتھ علمی اعتبار سے بھی خواتین کی رہنما تھیں۔

امریکا نابود ہو رہا ہے؛ نئے عالمی نظام کی تیاری کریں

(۴نومبر روز طلبہ اور سامراج سے مقابلہ کی مناسبت سے رہبر انقلاب کا طلبہ سے خطاب)

رہبر انقلاب اسلامی نے عالمی سامراج سے مقابلے کے قومی دن 13 آبان مطابق 4 نومبر کی مناسبت سے بدھ کے روز سیکڑوں طلباء سے ملاقات کی۔ اس ملاقات میں انھوں نے چار نومبر کے تاریخی واقعات کا ذکر کرتے ہوئے کہا: ۴ نومبر ۱۹۶۴ امام خمینی نے ایران میں تعینات دسیوں ہزار امریکیوں کو جرائم کے ارتکاب پر قانونی کارروائی سے مستثنی کرنے کے قانون کو، جسے اس وقت کی پارلیمنٹ نے محمد رضا پہلوی کے حکم پر پاس کیا تھا، تسلیم نہیں کیا اور اسی لیے انھیں جلاوطن کر دیا گیا۔

انھوں نے اسی طرح 4 نومبر 1978 کو تہران یونیورسٹی کے سامنے متعدد طلبہ کے قتل عام اور 4 نومبر 1979 کو امریکی سفارتخانے پر طلباء کے قبضے کے واقعات کی طرف اشارہ کیا اور کہا: اس حملے میں ظالم شاہی حکومت کے دوران امریکی حکومت کی جانب سے ایران کے خلاف غداری، مداخلت اور ذخائر کی لوٹ مار اور اسی طرح اسلامی انقلاب کے خلاف اس کی مختلف سازشوں کے بہت سارے دستاویزات اور شواہد ہاتھ لگے۔

رہبر انقلاب اسلامی نے ایران اور امریکہ کے درمیان سیاسی تناؤ اور ٹکراؤ کی بنیادی وجوہات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: کہ یہ ٹکراؤ فقط جاسوسی کے اڈے (امریکا کے سابق سفارت خانے) پر قبضے کے بعد شروع نہیں ہوا بلکہ 19 اگست 1953 کو اس وقت شروع ہوا جب امریکا نے برطانیہ کی مدد سے مصدق کی قومی حکومت کو ایک شرمناک بغاوت کے ذریعے گرا دیا تھا۔

آیت اللہ العظمی خامنہ ای نے اسلامی انقلاب کی کامیابی کے بعد امریکا کے جرائم اور سازشوں کا ذکر کرتے ہوئے، انقلاب کی شروعات میں واشنگٹن کی جانب سے ایران میں علیحدگی پسندوں کی حمایت، ہمدان کی نوژہ چھاؤنی میں بغاوت، منافقین (ایم کے او) کی دہشت گردی کی حمایت، مسلط کردہ جنگ میں صدام کی بھرپور حمایت، خلیج فارس کے اوپر ایران کے مسافر بردار طیارے پر میزائل حملے جس میں تقریباً 300 افراد جاں بحق ہوئے اور اسے مار گرانے والے بحری جنگی جہاز کے کمانڈر کو میڈل دینے کی شرمناک حرکت، انقلاب کی کامیابی کے پہلے سال سے ہی ایرانی قوم پر پابندیاں لگانے، حالیہ برسوں میں تاریخ کی سب سے شدید پابندیاں عائد کیے جانے اور ایران میں فتنے پھیلانے اور ہنگامے کرنے والوں کی حمایت کی طرف اشارہ کیا۔

رہبر انقلاب اسلامی نے شہید جنرل قاسم سلیمانی اور ان کے ساتھیوں کے قتل طرف بھی

اشارہ کیا اور امریکیوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا: ہم نے شہید قاسم سلیمانی کی شہادت کو فراموش نہیں کیا، ہم نے اس حوالے سے جو بات کی ہے اس پر اب بھی قائم ہیں۔ ان شاء اللہ صحیح وقت پر اور صحیح جگہ وہ کام انجام پائے گا۔

آیت اللہ العظمی سید علی خامنہ ای نے کہا: امریکی نظام کے زوال کی علامتوں کو امریکا کے کم نظیر داخلی معاشی، سماجی اور اخلاقی مسائل سے لے کر اندرونی تشدد آمیز اختلافات تک میں بہت واضح طور پر دیکھا جا سکتا ہے۔

انھوں نے امریکا کے زوال کی دیگر علامتوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا: دنیا کے مسائل کے بارے میں واشنگٹن کے اندازوں کا غلط ثابت ہونا امریکی نظام کے زوال کی بڑی نشانیوں میں سے ہے جیسے افغانستان اور عراق میں بری طرح امریکہ کو شکست کا سامنا کرنا پڑا اور وہاں سے بھاگ نکلنے پر مجبور ہو گئے۔

انھوں نے اسی طرح شام اور لبنان میں امریکا کی شکست خاص طور پر گیس پائپ لائن کے حالیہ مسئلے میں اس کی ناکامی کو، اندازوں کی غلطی کے سبب امریکا کی ناکامیوں کی ایک اور مثال بتایا اور کہا: امریکا کے زوال کی ایک اور نشانی، عوام کی جانب سے موجودہ اور سابق صدر جیسے افراد کو ووٹ دینا ہے۔ پچھلے الیکشن میں ٹرمپ جیسا شخص صدر منتخب ہوا جسے سبھی پاگل سمجھتے تھے اور اس الیکشن میں بھی ایک ایسا صدر اقتدار میں آیا ہے جس کی حالت سبھی جانتے ہیں۔

آیت اللہ العظمی سید علی خامنہ ای نے ملک میں پچھلے کچھ ہفتوں سے جاری ہنگاموں میں دشمن کے واضح کردار کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا: پچھلے کچھ ہفتوں کے واقعات، صرف سڑک پر ہونے والا ایک ہنگامہ نہیں تھا، یہ بہت گہری چال تھی، دشمن نے ایک ہائبرڈ وار شروع کی، دشمن یعنی امریکا، اسرائیل، بعض موذی اور خبیث یورپی طاقتیں، بعض گروہ اور گینگ، سبھی نے اپنے وسائل میدان میں اتار دیے۔

انھوں نے اپنی تقریر کے ایک حصے میں شاہچراغ کے سانحے اور بے گناہ افراد اور بچوں کے قتل عام کے واقعے کو ایک بہیمانہ جرم بتایا اور کہا: اسکول جانے والے ان بچوں نے کیا قصور کیا تھا جو اس سانحے میں شہید ہوئے؟ اس بچے نے کیا گناہ کیا ہے جس نے اپنے ماں باپ اور بھائی کو اس ہولناک جرم کے نتیجے میں کھو دیا؟ اس دیندار اور اللہ کی راہ پر چلنے والے نوجوان دینی طالب علم، آرمان نے کیا گناہ کیا تھا جسے تہران میں ایذائیں دے دے کر شہید کر دیا گیا اور اس کی لاش کو سڑک پر پھینک دیا گیا؟

رہبر انقلاب اسلامی نے ان جرائم پر انسانی حقوق کے دعویداروں کی خاموشی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا: ان دعویداروں نے شیراز کے سانحے کی مذمت کیوں نہیں کی اور وہ کیوں ایک جھوٹے واقعے کو ہزاروں بار انٹرنیٹ پر اپنے پلیٹ فارمز پر دوہراتے ہیں لیکن 'آرشام' کے نام پر پابندی لگا دیتے ہیں؟ کیا واقعی یہ دعویدار لوگ، انسانی حقوق کے حامی ہیں؟

انھوں نے اپنی تقریر کے آخری حصے میں انقلاب اسلامی کے بیش بہا ثمرات خاص طور پر جوانوں پر اثرات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا: اسلامی انقلاب نے نوجوانوں کو بیدار کر دیا ہے اور انھیں تجزیے کی قوت عطا کر دی ہے۔ تحریک کے دوران بھی اور تحریک کے بعد سے لے کر آج تک ہمارے جوان روز بروز پیشرفت کرتے رہے ہیں۔ ہمارے جوانوں کی اس خصوصیت کو ختم کرنے کے لیے دشمن، فکری اور ذہنی مواد تیار کرنا شروع کرتا ہے، سائبر اسپیس اور سوشل میڈیا پر اتنی بڑی مقدار میں جھوٹ، اسی وجہ سے پھیلایا گیا ہے۔ اسی لیے میں مسلسل تشریح کے جہاد پر زور دیتا ہوں۔ اس سے پہلے کہ دشمن جھوٹے اور گمراہ کن مواد تیار کرے، آپ سچے اور حقیقی مواد تیار کیجیے اور جوانوں کے ذہنوں تک پہنچائیے۔

امام حسن عسکریؑ، وقت کے حالات اور شیعوں سے رابطہ

(امام حسن عسکری کی ولادت کی مناسبت سے مضمون)

امام حسن عسکریؑ کی امامت عباسی تین خلفاء کی خلافت کے دور میں تھی: ان کے نام معتز عباسی، مہتدی عباسی اور معتمد عباسی ہیں۔

حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کے دور میں عباسی حکومت امیروں کیلئے ایک بازیچہ بن چکی تھی خاص طور پر ترک نظامی سپہ سالاروں کا حکومتی سسٹم میں مؤثر کردار تھا۔ امام کی زندگی کی پہلی سیاسی سرگرمی اس وقت تاریخ میں ثبت ہوئی جب آپ کا سن ۲۰ سال تھا اور آپ کے والد گرامی زندہ تھے۔ آپ نے اس وقت عبداللہ بن عبداللہ بن طاہر کو خط لکھا جس میں خلیفہ وقت مستعین کو باغی اور طغیان گر کہا اور خدا سے اس کے سقوط کی تمنا کا اظہار کیا۔ یہ واقعہ مستعین کی حکومت کے سقوط سے چندروز پہلے کا ہے۔ عبد اللہ بن عبد اللہ عباسی حکومت میں صاحب نفوذ اور خلیفہ وقت کے دشمنوں میں سے سمجھا جاتا تھا۔

مستعین کے قتل کے بعد اس کا دشمن معتز تخت نشین ہوا۔ حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کے مقتول خلیفہ کی نسبت احتمالی اطلاعات کی بنا پر معتز نے شروع میں آپ کی اور آپ کے والد کی نسبت ظاہری طور پر کسی قسم کے خصومت آمیز رویہ کا اظہار نہیں کیا۔ حضرت امام علی نقی علیہ السلام کی شہادت کے بعد شواہد اس بات کے بیان گر ہیں کہ امام حسن عسکری علیہ السلام کی فعالیتیں محدود ہونے کے باوجود کسی حد تک آپ کو آزادی حاصل تھی۔ آپ کی امامت کے ابتدائی دور میں آپ کی اپنے شیعوں سے بعض ملاقاتیں اس بات کی تائید کرتی ہیں لیکن ایک سال گزرنے کے بعد خلیفہ امام کی نسبت بدگمان ہوگیا اور اس نے ۲۵۵ ق میں امام کو زندان میں قید کر دیا لہذا امام آزار و اذیت میں گرفتار ہو گئے۔ نیز امام حسن عسکری علیہ السلام اس کے بعد کے خلیفہ مہتدی ک دور میں بھی زندان میں ہی رہے۔ ۲۵۶ ق میں معتمد کی خلافت کے آغاز میں اسے شیعوں کے مسلسل قیاموں کا سامنا کرنا پڑا اور امام زندان سے آزاد ہوئے۔ ایک دفعہ پھر امام کو موقع ملا کہ وہ اپنے شیعوں کو مرتب و منظّم کرنے کیلئے معاشرتی اور مالی پروگراموں کا اہتمام کرسکیں۔ امام کی یہی فعالیتیں وہ بھی عباسی دار الحکومت میں ایک دفعہ پھر ان کیلئے پریشانی کا موجب بن گئیں۔

پس ۲۶۰ ق میں معتمد کے دستور پر امام حسن عسکری علیہ السلام کو دوبارہ زندانی کیا گیا اور خلیفہ روزانہ امام سے مربوط اخبار کی چھان بین کرتا۔ ایک مہینے کے بعد امام زندان سے آزاد ہوئے لیکن مامون کے وزیر حسن بن سہل کے گھر میں نظر بند کر دئے گئے جو واسط نامی شہر کے قریب تھا۔

امام حسن عسکری کا شیعوں سے رابطہ:

امام حسن عسکری کے دور میں معاشرے میں اکثریتی مذہب اہل سنت تھا اور اسی طرح عباسیوں کی جانب سے شیعہ سخت حالات میں ہونے کی وجہ سے تقیہ کی زندگی گزارنے پر مجبور تھے۔ ان حالات میں امام حسن عسکری نے شیعوں کے امور چلانے کیلئے اور وجوہات شرعی کی جمع آوری کیلئے مختلف علاقوں میں اپنے وکیلوں کو روانہ کرتے تھے۔

ا۔ امام سے ملاقات: جاسوسی کے پیش نظر شیعوں کیلئے ہر وقت امام سے ملاقات کرنا نہایت مشکل تھا یہاں تک کہ خلیفہ عباسی کئی مرتبہ بصرہ گیا تو جاتے ہوئے امام کو بھی اپنے ساتھ لے کر جاتا تھا۔ اس دوران امام کے اصحاب آپ کی زیارت کیلئے اپنے آپ کو تیار رکھتے تھے۔ اسی سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ شیعوں کیلئے مستقیم طور پر امام سے ملنا کس قدر دشوار تھا۔ اسماعیل بن محمد کہتا ہے: جہاں سے آپ کا گزر ہوتا تھا میں وہاں کچھ رقم مانگنے کے لئے بیٹھا اور جب امامؑ کا گزر وہاں سے ہوا تو میں نے کچھ مالی مدد آپ سے مانگی۔[61]

ایک اور راوی نقل کرتا ہے کہ ایک دن جب امامؑ کو دار الخلافہ جانا تھا ہم عسکر کے مقام پر آپ کو دیکھنے کے لئے جمع ہوئے، اس حالت میں آپ کی جانب رقعہ توقیعی (یعنی کچھ لکھا ہوا) ہم تک پہنچا جو کہ اسطرح تھا: کوئی مجھ کو سلام اور حتیٰ میری جانب اشارہ بھی نہ کرے، چونکہ مجھے امان نہیں ہے۔ اس روایت سے واضح ہوتا ہے کہ خلیفہ کس حد تک امام اور شیعوں کے درمیان روابط کو زیر نظر رکھتا تھا۔ البتہ امام اور آپ کے شیعہ مختلف جگہوں پر آپس میں ملاقات کرتے تھے اور ملاقات کے مخفیانہ طریقے بھی تھے جو چیز آپ اور شیعوں کے درمیان رابطہ رکھنے میں زیادہ استعمال ہوئی وہ خطوط تھے اور بہت سے منابع میں بھی یہی لکھا گیا ہے۔

۲۔ امام کے نمائندے: حاکم کی طرف سے شدید محدودیت کی وجہ سے امامؑ نے اپنے شیعوں سے رابطہ رکھنے کے لئے کچھ نمائندوں کا انتخاب کیا ان افراد میں ایک آپ کا خاص خادم عقید تھا جس کو بچپن سے ہی آپ نے پالا تھا، اور آپ کے بہت سے خطوط کو آپ کے شیعوں تک پہنچاتا تھا۔ اسی طرح آپکے خادم جس کی کنیت ابوالادیان تھی اس کے ذمے بعض خطوط پہنچانا تھا۔ لیکن جو امامیہ منابع میں باب کے عنوان سے (امام کا رابط اور نمائندہ) پہنچانا جاتا تھا وہ عثمان بن سعید ہے اور یہی عثمان بن سعید امام حسن عسکریؑ کی وفات کے بعد اور غیبت صغریٰ کے شروع کے دور میں پہلے باب کے عنوان سے یا دوسرے لفظوں میں سفیر، وکیل اور امام زمانؑ کے خاص نائب میں سے تھا۔

مراسلہ نگاری: امام کا اپنے شیعوں سے رابطہ خطوط کے ذریعے بھی تھا۔ نمونے کے طور پر علی بن حسین بن بابویہ اور قم کے لوگوں کے خط کو ذکر کیا سکتا ہے۔ شیعہ اپنے مسائل اور مختلف موضوعات کے متعلق سوالات خط کی صورت میں لکھتے اور امام انہیں تحریری صورت میں جواب دیتے تھے۔

Please Join Us On
Social Media
ہمیں شوشل میڈیا پر جوائن کریں۔
fb.me/HawzaNewsUrdu/
HawzaNews_ur
t.me/HawzaNewsUrdu
hawzahnews_ur@Gmail.com
HawzahNewsUrdu?s=08
hawzahnews_ur
حوزہ نیوز ایجنسی
ur.hawzahNews.com